

Gillette کلینک

(اُن کی نظر سے جو وہاں سے گزرے)

“کلینک مریضوں کا علاج کرتا ہے۔ خیال رکھنے والی برادری انسانوں کو سہارا دیتی ہے۔”

I۔ کلینک

مجھے یاد ہے، میری ماں سنایا کرتی تھی کہ 1960 کی دھائی میں، جب وہ مجھے جنم دینے والی تھی، کلینک کم تھے اور ہسپتال بیماروں کے لیے تھا؛ سو اُس نے اس کام کے لیے سب سے اچھی جگہ چُنی جو چُن سکتی تھی: اپنا گھر، اپنا بستر۔

میں پیدا ہوا ھی تھا کہ وہاں ایک عورت تھی، جسے دائی کہتے تھے، اور اُس نے میری ماں سے کہا کہ میں خوب نکلا ہوں — اور یہ کہ اگر میری ماں کو میں نہیں چاھیے تو وہ مجھے اپنے ساتھ گھر لے جائے گی۔

میری ماں نے ایک نظر سے اُسے وھیں ڈھیر کر دیا۔ مگر شاید دائی کو معلوم نہ تھا کہ میں کبھی کسی ایک عورت کا نہیں ہوں گا، بلکہ اُن سب عورتوں کا جن سے میں ملوں گا؛ اور بیس سال بعد میں اُس کے گھر گیا۔ میں زبان کا پکا آدمی ہوں۔ اُسے مایوس نہیں کر سکتا تھا۔

یہ آغاز نہ ادبی طنز ہے، نہ مذاق۔ اس کا مطلب بس ایک ہے: کلینک، ایک جگہ کے طور پر، نئی چیز ہے۔ یہ ہم تک نہ مصریوں سے پہنچا ہے، نہ اشوریوں سے، نہ بابلیوں سے۔ یہ صرف ایک ایسے نظامِ صحت کی پیداوار ہے جس نے مرض کو تجارت اور اپنی دواؤں کو برانڈ بنا لیا ہے۔

اس نے کبھی ہسپتالوں کی جگہ لینے کی کوشش نہیں کی، جو آج بھی ایک ادارہ ھیں؛ پھر بھی اس نے مریض کو ھمیشہ یہ یقین دلایا کہ پیسے دے کر وہ زیادہ پا سکتا ہے — بہترین۔

کچھ جگہیں ایک کام انجام دیتی ھیں۔ دوسری ایک امکان بن جاتی ھیں۔

یہ وہ دن تھا جب میرے شہر میں کلینک کا افتتاح ہوا: اپنی طرز کا پہلا جو ایک مکمل فہرست پیش کر سکتا تھا، جو پوری طب کا احاطہ کر سکے، کم از کم بنیادی طب کا — یوں کہہ لو، عام لوگوں کی طب۔

تین چیف فزیشن مقرر کیے گئے، وہی جنہیں طبی ڈھانچا کھڑا کرنا تھا۔ ڈاکٹروں کی بھرتی کے لیے انٹرویو لینے کے بعد وہ ایک کمرے میں بند ہو گئے تا کہ اس پر تبادلۂ خیال کریں کہ انتخاب کیسے کیا جائے۔

آگے جو آتا ہے، میں اسے سچ کے طور پر نہیں، noir کے طور پر بیان کرتا ہوں — یہ مجھے ڈاکٹر دوستوں کی ایک ٹولی نے سنایا جو ابھی ابھی اطالوی نظامِ صحت سے ریٹائر ہوئے تھے، اور جو اسے ہم سیلز والوں کو ہنسانے کے لیے سنایا کرتے تھے، اور یہ جتانے کے لیے کہ قصے اُن کے پاس بھی ہیں۔

ایک ایسا قصہ جسے میں ذاتی طور پر آنکن کا قصہ سمجھتا ہوں، اُن کڑوے لطیفوں میں سے ایک جن سے ڈاکٹر خود دوسرے ڈاکٹروں کا ذکر کیا کرتے تھے — ایک عجیب اور نرالی نسل، جسے میں اب اپنی بلی کی دیکھ بھال بھی نہ سونپوں۔

میں اسے فیصلے کے طور پر نہیں لکھ رہا، بلکہ اس کی تصویر کے طور پر کہ عام لوگ ایک ایسی طب کے خلاف کتنی بے اعتمادی جمع کر چکے تھے جسے وہ اب اپنی نہیں سمجھتے تھے۔

یہ یوں سنایا جاتا تھا۔ تینوں میں سب سے بڑے نے — ایک آدمی جس نے پرانے نظامِ حکومت کے تحت بھی کام کیا تھا — کہا کہ وہ سمجھائے گا کہ نئے ڈاکٹر کیسے چُنے جائیں، اُس اصول سے جسے وہ نمبر تین کا اصول کہتا تھا۔

اگر کوئی ایسا ڈاکٹر ملے جو بہت کچھ سمجھتا ہو، اسے جنرل پریکٹس میں بھیج دو: وہاں، تجربے کے ساتھ، وہ زیادہ تر سوالوں کے جواب خود ہی دے لے گا۔

اگر درمیانے درجے کے ملیں، قابل مگر غیر معمولی نہیں، انہیں آپریشن تھیٹروں میں لگا دو: یوں جب وہ کھولیں گے تو دیکھ لیں گے کہ اندر کیا ملتا ہے اور اسے ٹھیک کرنا سیکھ جائیں گے۔

اور جو کم سمجھتے ہیں، یا جو پارٹیوں اور تقرری کی فہرستوں کی سفارش لے کر آتے ہیں، انہیں وہ کام دو جہاں — یوں وہ سفاک لطیفہ چلتا تھا — اُن کی جگہ تقریباً سارا کام قدرت پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

ظاہر ہے، یہ آنکن والا روپ تھا۔ اور ہر آنکن کے قصے کی طرح یہ ڈاکٹروں کے بارے میں کم بتاتا ہے اور سنانے والوں کے بارے میں زیادہ: کہ اُن کے پاس کتنا کم بھروسا باقی رہ گیا تھا۔

اور یوں کلینک پیدا ہوا۔ اس کا اصل تجربہ مریضوں نے کیا؛ اور اس کی بات صرف زندوں نے کی — اُنہوں نے جو خوش قسمت رہے تھے، اُنہوں نے نہیں جنہیں بدقسمتی نے چھوا۔ اور جب

سب کچھ بگاڑ کی طرف مڑا تو شمال کا کلینک — کسی بھی ملک کا — بہتر حصے کی علامت ٹھہرا: کیونکہ شمال نے ہمیشہ دولت اور صنعت کا تصور جگایا ہے، اور وہاں علاج کے پیسے دینا یہ تاثر دیتا ہے کہ علاج بہتر ہے۔

پھر مجرموں کے پاگل خانے بند کر دیے گئے، اور نفسیاتی کلینک پیدا ہوئے — جنہیں بعد میں اعصابی امراض کی طرف موڑ دیا گیا۔ اب صرف سند یافتہ پاگلوں کا علاج نہیں ہوتا تھا، بلکہ دوسرے امراض کا بھی۔

II۔ اختتامیہ

کلینک ایک عمارت ہے۔ خیال رکھنے والی برادری اس سے کچھ بڑھ کر ہے۔

III۔ مصنف کا صفحہ

یہ تحریر کسی کی فرمائش پر نہیں لکھی گئی۔

یہ بیچی نہیں گئی۔

یہ تجارتی مقاصد کے لیے تیار نہیں کی گئی۔

یہ اس لیے لکھی گئی کہ بحالی کی، انسانی وقار کی اور انسانوں کے باہمی رشتے کی قدر کی گواہی دے۔

واحد معاوضہ جو مانگا گیا ہے، ایک علامتی ڈالر ہے — کام کی قیمت کے طور پر نہیں، بلکہ نگہداشت، امید اور ذمہ داری کی ثقافت سے مشترکہ وابستگی کی گواہی کے طور پر۔

فرڈینٹڈو

Gillette ← PDF، مریض کی داستان

دوسری داستانیں دیکھو

The Corpus · نقشے · کتب خانہ · Wood · Opera · Genesis · One Door · Vatican · رابطہ